عالمی منظر

حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کا اعزاز

عالم اسلام کے معروف عالم دین حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی المعروف علی میاں کو ان کی دینی خدمات کے صلے میں ایک عالمی ایوارڈ دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ دبئی کے انٹرنیشنل قرآن ایوارڈ کے لیے مولانا ندوی کا انتخاب کیا گیا ہے اور دبئی کے ولی عہد نے حال ہی میں خود بھارت جا کر مولانا ندوی کو ایوارڈ اور انعامی رقم دی۔ خلیج ٹائم کی تازہ اشاعت کے مطابق مولانا ابوالحسن علی ندوی نے گزشتہ کئی دہائیوں کے دوران برصغیر پاک و ہند میں اسلام کی خدمت کی ہے جس کے باعث دنیا بھر میں ان کا نام جانا پہچانا جاتا ہے اور وہ تمام دنیا کے مسلمانوں کے لیے ایک بزرگ رہنما کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اخبار کے مطابق انہی خدمات کے عوض ۱۹۹۰ء میں مولانا ندوی کو سعودی عرب کا شاہ فیصل انٹرنیشنل ایوارڈ دیا گیا تھا تاہم فیصل ایوارڈ کے ساتھ ملنے والی لاکھوں ریال کی خطیر رقم مولانا نے افغانستان کے مجاہدین کے لیے عطیہ کے طور پر دے دی تھی جو اس وقت روس سے برسر پیکار تھے۔ گزشتہ روز بھی جب ایک پروقار تقریب میں مولانا ندوی کو دبئی کے ولی عہد نے ایوارڈ اور انعامی رقم دی تو انہوں نے اسی وقت اس رقم کو ہندوستان کے دینی اداروں کے لیے وقف کرنے کا اعلان کیا۔

("الہلال" اسلام آباد)

یہودیوں کے خلاف عیسائی تنظیم کا اعلان جنگ

برطانیہ کی مشہور پولیس فورس سکاٹ لینڈ یارڈ نے برطانوی حکومت اور اسرائیل کے حکام کو ایک خفیہ رپورٹ کے ذریعہ خبردار کیا ہے کہ یورپ میں عیسائیوں کی ایک انتہاپسند اور بنیاد پرست تنظیم جس کا نام "روز محشر کے بارے میں عیسائیوں کے خدشات" ہے عن قریب دنیا بھر میں یہودیوں اور خصوصاً اسرائیلی باشندوں کو زبردست دہشت گردی کا نشانہ بنانے کے ایک خطرناک منصوبہ پر عمل درآمد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ عیسائیوں کی یہ تنظیم انتہائی خطرناک ہے اور وہ دنیا بھر میں پھیلے ہوئے یہودیوں کی جان و مال کو زیادہ سے زیادہ گزند پہنچانا کار ثواب اور عبادت کا بنیادی حصہ تصور کرتی ہے۔ قابل تشویش امر یہ ہے کہ یہ انتہاپسند تنظیم عوامی سطح پر بتدریج مقبول ہو رہی ہے اور اس کے اراکین کی تعداد میں بڑی سرعت سے اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ تنظیم یہودیوں کو فساد کی جڑ اور اس کے بین الاقوامی بڑھتے ہوئے اثر و نفوذ کو عالمی امن کے لیے سنگین خطرہ تصور کرتی ہے اور وہ ہر جگہ صیہونیت کی بیخ کنی جائز سمجھتی ہے۔ اس امر کا انکشاف برطانیہ کے مقتدر قومی اخبار سنڈے ٹائمز نے اپنی ایک خصوصی رپورٹ میں کیا ہے۔ سکاٹ لینڈ یارڈ نے برطانوی اور اسرائیلی حکومتوں پر واضح کیا ہے کہ "روز محشر کے بارے میں عیسائیوں کے خدشات" نامی اس تنظیم کے عزائم انتہائی خطرناک ہیں اور اسے (تنظیم) کو دیوانے کی جرم سمجھ کر نظرانداز کرنا سراسر ایک حماقت ہوگی کیونکہ سکاٹ لینڈ کے پاس ٹھوس شہادت موجود ہے کہ یہودیوں کے جانی دشمن یہ لوگ اپنے "یہودی کش" مشن کے سلسلے میں سنجیدہ ہیں۔ سکاٹ لینڈ یارڈ کے حوالے سے سنڈے ٹائمز کو فراہم کردہ تفصیلات کے مطابق اس انتہاپسند تنظیم کا سربراہ ۴۴ سالہ مونٹی کم ملر ہے جو امریکی نژاد ہے۔ یہ خطرناک شخص آج کل لندن میں روپوش ہے۔ اور مشہور عالم برطانوی درسگاہ آکسفورڈ یونیورسٹی میں تحقیق کا طالب علم بھی رہ چکا ہے۔ مونٹی اسرائیل میں وسیع پیمانے پر قتل و غارت گری کا ارادہ رکھتا ہے اور خون آشام کاروائیوں کے لیے اس نے اپنی تنظیم کے چند لوگوں کو رضامند کر لیا ہے۔ سکاٹ لینڈ یارڈ کے شعبہ انسداد دہشت گردی کے اعلیٰ حکام نے اسرائیلی خفیہ ایجنسی "موساد" کو خبردار کر دیا ہے کہ اس خطرناک گروہ کا نہ صرف اسرائیل کے اندر زیادہ سے زیادہ جانی اور مالی نقصان کرنے کا ارادہ ہے بلکہ بیرون ملک میں بھی یہودیوں کو ہر طرح سے اپنی دہشت گردی کا ہدف بنانا اس کے منشور کا کلیدی حصہ ہے۔ سنڈے ٹائمز کے مطابق سکاٹ لینڈ یارڈ کی بروقت اطلاع کے پیش نظر اسرائیلی حکومت نے گزشتہ روز چودہ افراد کو فوری طور پر اپنے ملک سے نکال دیا۔ ملک بدر کیے جانے والے ان چودہ افراد کے متعلق سکاٹ لینڈ یارڈ نے اسرائیلی حکومت کو بتایا تھا کہ وہ کمونٹی کم ملر کی یہودی دشمن تنظیم کے فعال اراکین ہیں اور اسرائیلی ہیں۔ اور اسرائیل میں ان کی موجودگی ملکی سالمیت کے لیے خطرناک ہے۔ ملر کے بارے میں سنڈے ٹائمز نے انکشاف کیا ہے کہ یہ امریکی شہری شادی شدہ ہے اور اس کا نو سال کا ایک بیٹا ہے۔ اس کی بیوی مارسیا بھی اس کی یہودیوں سے شدید نفرت میں برابر کی شریک ہے۔ ملر کا کہنا ہے کہ یہودیوں کو نیست و نابود کرنے کا مشن اسے اللہ تعالیٰ نے سونپا ہے اور وہ اس "خدائی حکم" کو عملی جامہ پہنانے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھے گا۔ سنڈے ٹائمز کے مطابق ملر نے اپنی تنظیم سے ایسے اسی آدمیوں کو منتخب کیا ہے جو اس کے ایک اشارے پر کچھ بھی کر سکتے ہیں۔

روزنامہ نوائے وقت لاہور۔ ۱۲ جنوری ۱۹۹۹ء

صوبہ سرحد میں مسیحی طالبان تنظیم

صوبہ سرحد میں مسیحی طالبان تنظیم قائم ہو گئی ہے اور گزشتہ روز انہوں نے بھارتی گجرات میں عیسائیوں پر مظالم کے خلاف پشاور میں مظاہرہ کیا ہے۔ بی بی سی کے مطابق مسیحی طالبان نامی تنظیم کے اس مظاہرے کی قیادت جاوید پیارا سمیت متعدد مسیحی راہنماؤں نے کی۔ انہوں نے امریکہ کو عیسائیوں کی عالمی سپر پاور قرار دیتے ہوئے امریکی حکومت اور اقوام متحدہ سے اپیل کی کہ وہ بھارت میں اقلیتوں پر مظالم کا نوٹس لیتے ہوئے بھارت پر اقتصادی پابندیاں لگائے۔ پشاور میں مسیحی طالبان تنظیم گزشتہ اکتوبر میں منظر عام پر آئی تھی اور اس کے رہنماؤں کا کہنا ہے کہ وہ افغانستان کی طالبان اسلامی تحریک کی کامیابی سے متاثر ہو کر اپنی تنظیم کو طالبان سے منسوب کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح

طالبان نے افغانستان میں امن بحال کر کے لوگوں کو مذہب کی طرف راغب کیا اور سماجی برائیوں کی طرف جنگ کی اسی طرح ان کی بھی خواہش ہے کہ پاکستان کے عیسائی اپنے مذہب کی طرف لوٹ آئیں اور سماجی برائیوں سے چھٹکارا حاصل کریں۔

روزنامہ نوائے وقت لاہور۔ ۱۷ جنوری ۱۹۹۹ء

ترک فوج اور اسلام

ترک آرمی نے حکومت کی تشکیل میں سیکولر روایات قائم کرنے پر زور دیا ہے اور کہا ہے کہ اسلامی تنظیم ورچو پارٹی کا ہر صورت میں راستہ روکا جائے گا۔ ترک ذرائع ابلاغ کے مطابق ترک آرمی نے "ورچو پارٹی" کو ملک کی سیکولر روایات کے لیے خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس پارٹی کی حکومت کو کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا۔ ترک جرنیلوں کی ایک رپورٹ کے مطابق ملک کے اندر اس صورت میں جمہوریت کو استحکام مل سکتا ہے جب سیکولر روایات کو نظرانداز کرنے والی جماعت کا راستہ روکا جائے۔ دریں اثناء اسلامک پارٹی کو حکومت کی دعوت دینے کے خطرے کے پیش نظر کئی سیکولر جماعتوں نے اتحاد پر رضامندی ظاہر کر دی ہے' تا کہ جلد از جلد حکومت تشکیل دے کر سیاسی بحران پر قابو پایا جا سکے۔

روزنامہ اوصاف اسلام آباد۔ ۱۲ جنوری ۱۹۹۹ء

بھارت کی مسیحی مشنریاں

بھارتی وزیر داخلہ ایل کے ایڈوانی نے کہا ہے کہ بیرونی ممالک سے عطیے کے طور پر بھارت آنے والی بیشتر رقوم مسیحی مشنری اداروں کے ہاتھوں میں چلی جاتی ہیں۔ نئی دہلی میں اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے ایڈوانی نے کہا کہ بیرونی ملکوں سے آنے والا ۷۰ فیصد چندہ عیسائی مشنری اداروں کے لیے آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت میں کام کرنے والی غیر سرکاری تنظیموں کو بیرون ملکوں سے عطیات وصول کرنے کے لیے حکومت سے منظوری لینے کے لیے خود کو رجسٹرڈ کرانا پڑے گا۔ روزنامہ جنگ لاہور۔ ۱۲ جنوری ۱۹۹۹ء

رفاہی ادارے یا جاسوسوں کی کمین گاہیں؟

ہرات میں طالبان کے خفیہ ادارے کے ڈائریکٹر عبد القہار کے مطابق افغانستان میں جاسوسی کرنے والے ۵ افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ تفصیلات بتاتے ہوئے ملا عبد القہار نے کہا کہ یہ افراد فرانس کے فلاحی ادارے میں کام کرتے تھے اور پنج شیر میں احمد شاہ مسعود کے لیے جاسوسی کا کام کرتے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ ایک خفیہ اطلاع پر کاروائی کرتے ہوئے پانچ افراد کو حراست میں لے لیا گیا ہے جب کہ ان کا سرغنہ فرار ہو گیا ہے۔

روزنامہ نوائے وقت لاہور۔ ۱۷ جنوری ۱۹۹۹ء

انڈونیشیا میں مسلم عیسائی فسادات

انڈونیشیا کے مختلف علاقوں میں مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان فسادات میں مزید ۲ افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ متاثرہ علاقوں میں بعض ملکوں کے قونصل خانوں کے عملے کو محفوظ علاقوں میں پہنچایا جا رہا ہے۔ ایجنسیوں کا کہنا ہے کہ وہ مختلف مذہبی گروہوں کے مابین فسادات میں ۲۷ افراد ہلاک جبکہ ۱۰۰ سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ جکارتہ میں حکام کا کہنا ہے کہ ملک کے مشرقی علاقے میں امبان کے جزیرے میں ۳۰ مکان نذر آتش کیے گئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ فسادات اس وقت شروع ہوئے جب کسی عیسائی لیڈر نے شراب نوشی کے بعد اسلام کے بارے میں نازیبا کلمات کہے۔ ہنگاموں میں دونوں فرقوں کے لوگ شامل ہیں۔

روزنامہ نوائے وقت لاہور۔ ۲۲ جنوری ۹۹ء

کسووہ میں ۱۵ مسلمان شہید

کسووو میں سرب فوج نے مسلمانوں کے خلاف ایک بڑی کاروائی میں کسووہ لبریشن آرمی سے وابستہ ۱۵ مسلمانوں کو شہید کر دیا ہے۔ سرب فوج نے دارالحکومت پرسٹینا کے جنوب میں شدید گولہ باری کر کے تین دیہات کو تباہ کر دیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ سرب فوج علاقے پر بھاری توپ خانے سے زبردست گولہ باری کر رہی ہے۔ سرب فوج کی طرف سے مسلمانوں کے خلاف کی جانے والی اس جارحیت کے بعد علاقے میں سخت کشیدگی پیدا ہو گئی ہے۔

روزنامہ نوائے وقت لاہور۔ ۱۷ جنوری ۹۹ء

امریکی پادریوں کا مطالبہ

امریکی سماجی کارکنوں اور پادریوں کی ایک تنظیم نیشنل ایسوسی ایشن آف ایونج لیکلز نے امریکی حکومت سے اپیل کی ہے کہ عیسائی مشنری اداروں' ایڈورکرز اور صحافیوں کا سی آئی اے کے جاسوسوں کے طور پر استعمال بند کیا جائے۔ تنظیم نے اپنے سالانہ اجلاس میں منظور کردہ ایک قرارداد کے ذریعہ سی آئی اے کی طرف سے مشنری اداروں اور انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والی این جی اوز کے کارکنوں کے علاوہ امریکی صحافیوں کو استعمال کرنے کی شدید مذمت کی ہے اور امریکی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ کانگریس کی سلیکٹ کمیٹی برائے انٹیلی جنس کے ذریعہ اس معاملہ کی باقاعدہ انکوائری کروائی جائے اور مشنری اداروں' این جی اوز اور صحافیوں کو جاسوسوں کے طور پر استعمال کرنے کے خلاف پابندی لگائی جائے۔ تنظیم نے اس سلسلے میں باقاعدہ قانون سازی کا مطالبہ کیا ہے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ ۱۹۷۰ء میں سی آئی اے نے حکومت کے سامنے اعتراف کیا تھا کہ وہ مشنری' ایڈورکرز اور صحافیوں کو استعمال کرتی ہے جس کے بعد ۱۹۷۷ء میں قانون سازی کے ذریعہ مشنریوں' ایڈورکرز اور صحافیوں کو سی آئی اے کا ایجنٹ بنانے پر پابندی لگا دی گئی تھی لیکن ۱۹۹۶ء کے بعد سے یہ شکایت دوبارہ پیدا ہو رہی ہے' اور اس کی وجہ سے انسانیت اور انسانی حقوق کے لیے اصلی کام کرنے والوں کے لیے مشکلات پیدا ہو رہی ہیں۔

بحوالہ روزنامہ اوصاف اسلام آباد۔ ۲۶ جنوری ۹۹ء